119165-جب کسی عورت سے شادی کرکے اس سے دخول کرلیا جائے تو وہ اس کی بیٹیوں اور اس کی اولاد کی بیٹیوں کا محرم بن جائیگا

سوال

ایک شخص کی والد نے دو عورتوں سے شادی کی، اور اس کے والد کی دوسری بیوی سے بیٹیاں ہیں، اس کا باپ فوت ہوگیا تو اس کے والد کی ایک بیوی جو اس کی خالہ ہوگی سے کسی دوسرے شخص نے شادی کرلی، تو کیا باپ کی جانب سے اس کی بہنیں اس شخص کی محرم ہونگی یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر کسی شخص نے ایسی عورت سے شادی کی جس کی بیٹیاں ہوں تو جب وہ شخص ان لڑکیوں کی ماں سے دخول کرلے تو وہ ان کا محرم بن جائیگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں. النساء (23).

ربیبہ بیوی کی بیٹی کو کہا جاتا ہے، اس میں شرط نہیں کہ وہ نئے خاوند کی گود میں پرورش پائے، کیونکہ یہ قید غالب مخرج کی نکل گئی ہے، اس لیے یہ شرط نہیں ہوگی.

اور فقھاء کا اتفاق ہے کہ ربیبہ اپنی ماں کے خاوند پر حرام ہوگی جب ماں سے دخول کرلیا جائے، چاہے ربیبہ اس کی گود اور پرورش میں نہ بھی ہو.

دیکھیں : تفسیر القرطبی (101/5).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور اس سے دخول بھی کرلے تو اس کے لیے اس عورت کی بیٹیاں اور بیٹیوں کی اولاد تک ابدی حرام ہوجاتی ہے، چاہے وہ پہلے خاوند سے ہوں یا بعد والے خاوند سے.

کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقینا اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور شوہر والی عورتیں مگروہ جو تمہاری ملکیت میں آجائیں، اللہ تعالی نے یہ احکام تم پر فرض کردیئے ہیں. النساء (23–24).

یہاں ربیبۃ : سے مراد بیوی کی بیٹی ہے، جو شخص بھی اس عورت سے شادی کرکے اس سے دخول کرلے تو وہ اس کی بیٹیوں کا محرم ٹھرے گا، اور ان کے لیے اس سے پردہ نہ کرنا جائز ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (101/5).

اس بنا پر جس شخص کے متعلق سوال کیا گیا ہے جب اس نے اس عورت سے شادی کر کے دخول کرلیا ہے تو وہ اس کی سب بیٹیوں اور بیٹیوں کی اولاد کا بھی محرم بن گیا اگرچہ وہ نیچے تک ہوں.

واللہ اعلم.